

افرادی قوت کی تغیر: ہندوستان نے 6 سال میں ~17 کروڑ ملازمتیں شامل کیں

• کلیدی نکات

- ہندوستان میں روزگار 2023-24 میں بڑھ کر 64.33 کروڑ ہو گیا جو 2017-18 میں 47.5 کروڑ تھا: چھ سال میں 16.83 کروڑ ملازمتوں کا خالص اضافہ۔
- بے روزگاری کی شرح 2017-18 میں 6.0 فیصد سے کم ہو کر 2023-24 میں 3.2 فیصد ہو گئی۔
- پچھلے سات سال میں 1.56 کروڑ خواتین باخاطبہ افرادی قوت میں شامل ہوئی ہیں۔

روزگار - ہندوستان کی ترقی کو تحریک

سب سے تیز رفتار سے ترقی کرنے والی میں سے ایک، ایک ٹیکنالوژی، خودکار، اور پائیدار معیشت، ایک ابھرتا ہو اعمالی پاورہاؤس - ہندوستان آنے والے سالوں میں ترقی کا ایک بنیادی اجنب بننے کے لیے تیار ہے۔ اس کی زیادہ آبادی کے فائدے کی وجہ سے، ہندوستان ان ممالک میں شامل ہے جو آنے والے سالوں میں ترقی پیدا کرے گا۔ (ولڈ اکنامک فورم کی فیوجن آف جائز روٹ 2025)۔

محنت اور روزگار کی وزارت کے مطابق، ہندوستان میں روزگار 2023-24 میں بڑھ کر 64.33 کروڑ ہو گیا جبکہ 2017-18 میں یہ 47.5 کروڑ تھا: چھ سال میں 16.83 کروڑ ملازمتوں کا خالص اضافہ، جو حکومت کی نوجوانوں پر مرکوز پالیسیوں اور اس کے وکسٹ بھارت ویژن پر توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ترقی خالص طور پر اہم ہے کیونکہ اقتصادی نقطہ نظر سے، مجموعی گھر بیوپید او ار (بی ذی پی) ہی کسی ملک کی حقیقی ترقی کو مکمل طور پر حاصل نہیں کر سکتی۔ ایک زیادہ درست تصویر اس وقت سامنے آتی ہے جب متعدد کلی معاشی اشاریوں پر غور کیا جاتا ہے۔ جس میں روزگار سب سے زیادہ اہم ہے۔ روزگار میں معاشی اور سماجی وزن دونوں ہوتا ہے یعنی ملازمت کی اعلیٰ سطح ایک مضبوط معیشت کی علامت ہوتی ہے، ہکپت کو متحرک کرتی ہے اور پائیدار ترقی کو تحریک دیتی ہے۔ ترقی کے معنی خیز ہونے کے لیے، معاشی وسعت کو پیدا اوری، اچھی تنخواہ والی ملازمتوں کی تخلیق میں تبدیل کرنا چاہیے جن سے ذریعہ معاش اور سماجی استحکام میں اضافہ ہوتا ہے۔



ہندوستان کی افرادی قوت سرکرم

حکومت ہند افرادی قوت کے رجحانات کو پتیگانے، پالیسی سازی میں رہنمائی کرنے اور جاب مارکیٹ کے چینجبوں سے منٹنے کے لیے باقاعدگی سے روزگار کی پیمائش کرتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے، شماریات کے قومی دفتر نے متواتر لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس) کا آغاز کیا، جو لیبر فورس کی شرکت کی شرح (ایل ایف پی آر)، ورکروں کی آبادی کا تناسب (ڈبلیو پی آر) اور بے روزگاری کی شرح (پی آر) جیسے اہم اشاریوں کا بروقت تخمینہ فراہم کرتا ہے۔

حالیہ پی ایل ایف ایس کے مطابق، اگست 2025 کے مہانہ تخمینے 3.77 لاکھ افراد سے جمع کیے گئے اعداد و شمار پر مبنی تھے۔ جن میں 16.2 لاکھ دیہی علاقوں میں اور 1.61 لاکھ شہری علاقوں میں سروے کیے گئے تھے۔ کل ہند سطح پر، روزگار کے دونوں اہم اشارے جون اور اگست 2025 کے درمیان بہتری کو ظاہر کرتے ہیں: ایل ایف پی آر جو 15 سال سے زیادہ عمر کے کام کرنے والے افراد یا کام کرنے کے خواہشمند افراد کے حصہ کی پیمائش کرتی ہے۔ جون میں 54.2 فیصد سے اگست 2025 میں بڑھ کر 55.5 فیصد ہو گئی۔ ڈبلیو پی آر کو آبادی میں ملازمت کرنے والے افراد کے حصہ کی عکاسی کرتی ہے، جون میں 51.2 فیصد سے بڑھ کر اگست 2025 میں 52.2 فیصد ہو گئی۔

ڈبلیو پی آر میں اضافہ دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں دیکھا گیا، جس نے مجموعی قومی بہتری میں کردار ادا کیا۔ ایک ساتھ، یہ رجحانات ایک صحت مند اور زیادہ نعالیہ مارکیٹ کو نمایاں کرتے ہیں۔ وسیع تر سطح پر، 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے ایل ایف پی آر 18-2017-2017 میں 49.8 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 60.1 فیصد ہو گئی اور ڈبلیو پی آر 46.8 فیصد سے بڑھ کر 58.2 فیصد ہو گئی۔ [1]

شعبہ جاتی رجحانات پر نظر ڈالتے ہوئے، اپریل-جون 2025 کی سہ ماہی میں، زراعت کے شعبے نے دیہی کارکنوں کی اکثریت (44.6 فیصد مرد اور 40.9 فیصد خواتین) کو شامل کیا، جب کہ ٹریزری شعبہ شہری علاقوں میں روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ تھا (60.6 فیصد مرد اور 64.9 فیصد خواتین)۔ اس سہ ماہی کے دوران ملک میں اوسط 56.4 کروڑ افراد (15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے) ملازم تھے، جن میں سے 39.7 کروڑ مرد اور 16.7 کروڑ خواتین تھیں۔



باقاعدہ ملازمت میں اضافہ

سال 2024-25 میں، ایکپلاائز پر اویڈنٹ فنڈ آر گناہنریشن (ای پی ایف او) میں 1.29 کروڑ سے زیادہ خالص صارفین شامل کیے گئے، جن کی تعداد 2018-19 میں 12.12 لاکھ تھی۔ ستمبر 2017 میں ٹریکنگ سسٹم کے آغاز کے بعد سے، 7.73 کروڑ سے زیادہ نیٹ سبکرا بہر زنے شمولیت اختیار کی ہے، جن میں صرف جو لائی 2025 میں 21.04 لاکھ سبکرا بہر س شامل ہوئے، جو بڑھتے ہوئے فار ملائزیشن اور سماجی تحفظ کے بڑھتے ہوئے کورٹج کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جو لائی 2025 میں 9.79 لاکھ نئے سبکرا بہر ز شامل کیے گئے (صرف 18-25 سال کے گروپ میں 60 فیصد)، جس کی وجہ روزگار کے بڑھتے ہوئے موقع، ملازمین کے فوائد کے بارے میں بیداری میں اضافہ اور ای پی ایف او کے کامیاب آؤٹ ریچ پر ڈراموں ہیں۔

اس کے علاوہ، روزگار کے پیانوں میں واضح تبدیلی آئی ہے۔ خود روزگار 2017-18 میں 52.2 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 58.4 فیصد ہو گیا، جبکہ کیرپوکل لیبر 24.9 فیصد سے کم ہو کر 19.8 فیصد ہو گئی، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کاروباری اور حکومت کے تعاون سے کام کرنے والے کام کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

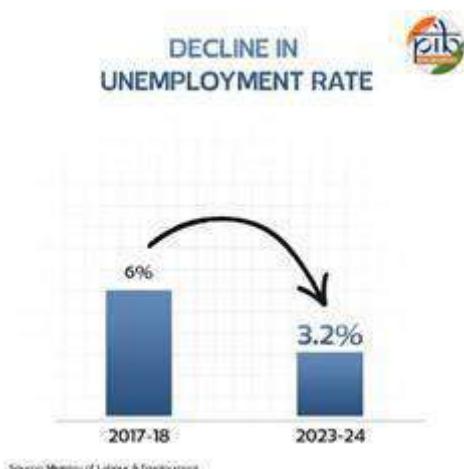


کیرپوکل اور تکنوازی ورکرنس کی اجرت میں اضافہ

کیرپوکل درکروں کی اوسط یو میہ اجرت (عوامی کاموں کو چھوڑ کر) جولائی۔ ستمبر 2017 میں 294 روپے سے بڑھ کر اپریل۔ جون 2024 میں 433 روپے ہو گئی۔ اسی طرح، اسی مدت کے دوران باقاعدہ تکنواز دار کارکنوں کی اوسط ماہانہ آمدنی 16,538 روپے سے بڑھ کر 21,103 روپے ہو گئی۔ یہ فائدہ آمدنی کی اعلیٰ سطح، بہتر ملازمت کے استحکام اور بہتر ملازمت کے معیار کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

بے روزگاری

ایک اور ثابت علامت یو آر میں متاثر کن کی ہے، جو 2017-18 میں 6.0 فیصد سے تیزی سے کم ہو کر 2023-24 میں 3.2 فیصد ہو گئی۔ یہ پیداواری روزگار میں افرادی قوت کے مضبوط شمولیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسی مدت میں، نوجوانوں کی بے روزگاری کی شرح 17.8 فیصد سے کم ہو کر 10.2 فیصد ہو گئی، جو 3.3 فیصد کی عالمی اوسط سے کم ہے، جیسا کہ آئی ایل او کے ولڈ ایکسپلائمنٹ اینڈ سو شش آئکٹ لک 2024 میں روپورٹ کیا گیا ہے۔

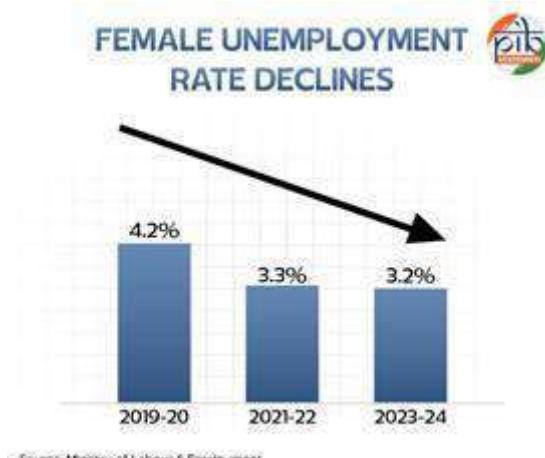
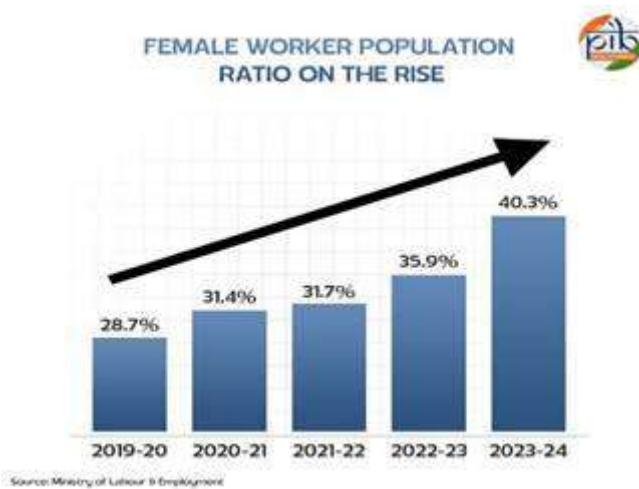


مردوں میں بے روزگاری (15+ سال) اگست 2025 میں 5 فیصد تک کم ہو گئی، جو پہلی کے بعد سب سے کم ہے۔ اس کی کی وجہ شہر میں مردوں کی بے روزگاری میں کمی ہے جو جولائی میں 6.6 فیصد سے اگست میں 5.9 فیصد تک ہو گئی، جب کہ دیہی علاقوں میں مردوں کی بے روزگاری 4.5 فیصد پر آگئی۔ جو چار ماہ میں سب سے کم ہے۔ مجموعی طور پر، دیہی بے روزگاری کی شرح مسلسل تین مہینے تک کم رہی اور یہ مئی میں 5.1 فیصد سے اگست 2025 میں 4.3 فیصد تک کم ہو گئی۔

حاشیے سے مرکزی دھارے تک: خواتین افرادی قوت

سال 2047 تک وکسٹ بھارت کے وزن کو حاصل کرنے کے لیے ایک اہم ستون ہندوستان میں 70 فیصد خواتین کی ورک فورس کی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ آج، بڑے عالمی ادارے ہندوستان کی تعریف کر رہے ہیں، کیونکہ اس نے سب سے زیادہ مساوات کے ساتھ سرفہرست ممالک کی فہرست میں مقام حاصل کیا ہے۔ 2017-18 سے 2023-24 کے درمیان خواتین کی ملازمت کی شرح تقریباً دو گناہو گئی۔ محنت اور روزگار کی وزارت کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ خواتین کی ایل ایف پی آر 2017-18 میں 23.3 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 41.7 فیصد ہو گئی۔

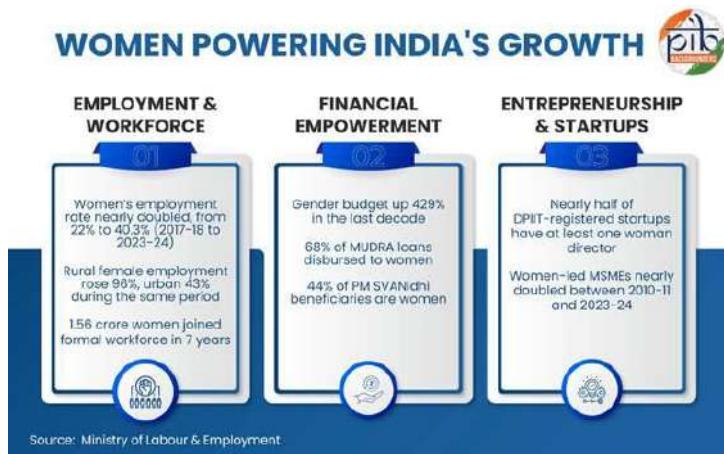
15 سال اور اس سے زیادہ عمر کی خواتین کے لیے ڈبلیوپی آر 18-2017 میں 22 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 40.3 فیصد ہو گئی، ایل ایف پی آر 3.3 فیصد سے بڑھ کر 41.7 فیصد ہو گئی۔



ابھی حال ہی میں، خواتین کا ڈبلیوپی آر اگست 2025 میں بڑھ کر 32.0 فیصد ہو گیا جو جولائی 2025 میں 31.6 فیصد اور جون 2025 میں 30.2 فیصد تھا اور خواتین کا ایل ایف پی آر اگست 2025 میں بڑھ کر 33.7 فیصد ہو گیا جو جولائی 2025 میں 33.3 فیصد اور جون میں 32.02 فیصد ہو گیا۔



اس کے علاوہ، تازہ ترین ای پی ایف اوپرے روپ ڈیٹا خواتین میں رسمی ملازمت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو نمایاں کرتا ہے۔ 2024-25 کے دوران ای پی ایف او میں 26.9 لاکھ خالص خواتین صارفین کو شامل کیا گیا۔ جولائی 2025 میں، ~2.80 لاکھ نئی خواتین سبکراہبرز نے شمولیت اختیار کی اور خواتین کے پے روپ کا خالص اضافہ ~4.42 لاکھ ہو گیا، جو آج کی زیادہ جامع اور متنوع افرادی قوت پر زور دیتا ہے۔



روزگار کی ترقی کے پیچھے کلیدی حرکیات

نئی صنعتیں، روزگار کے شعبے

اس وقت، ہندوستان نئی صنعتوں اور روزگار کے شعبوں کے تیزی سے ابھرنے کا مشاہدہ کر رہا ہے، جو تکنیکی اختراعات، عالمگیریت اور صارفین کے روپیے پر مبنی ہے۔

- حفاظان صحت سے متعلق تکنیکی ایجادیں، ای کامرس لا جسٹکس، مالیاتی تکنیکی اور ایڈیٹیک جیسے شعبے بے مثال رفتار سے ترقی کر رہے ہیں۔
- یہ صنعتیں نہ صرف کام کی نویعت کو نئی شکل دے رہی ہیں بلکہ روزگار کے نئے اور متنوع موقع بھی پیدا کر رہی ہیں، خاص طور پر نوجوانوں اور ڈیجیٹل طور پر ہر مند کارکنوں کے لیے۔
- بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل میڈیا اور قابل تجدید توانائی کا شعبہ روزگار کے موقع پیدا کر رہا ہے۔
- یہ دونوں شعبے روزگار میں اضافے کے بے پناہ امکانات پیش کرتے ہیں، خاص طور پر خواتین کے لیے موقع کھولتے ہیں اور اس طرح ان کی مالی آزادی اور با اختیار ہونے کا باعث بنتے ہیں۔

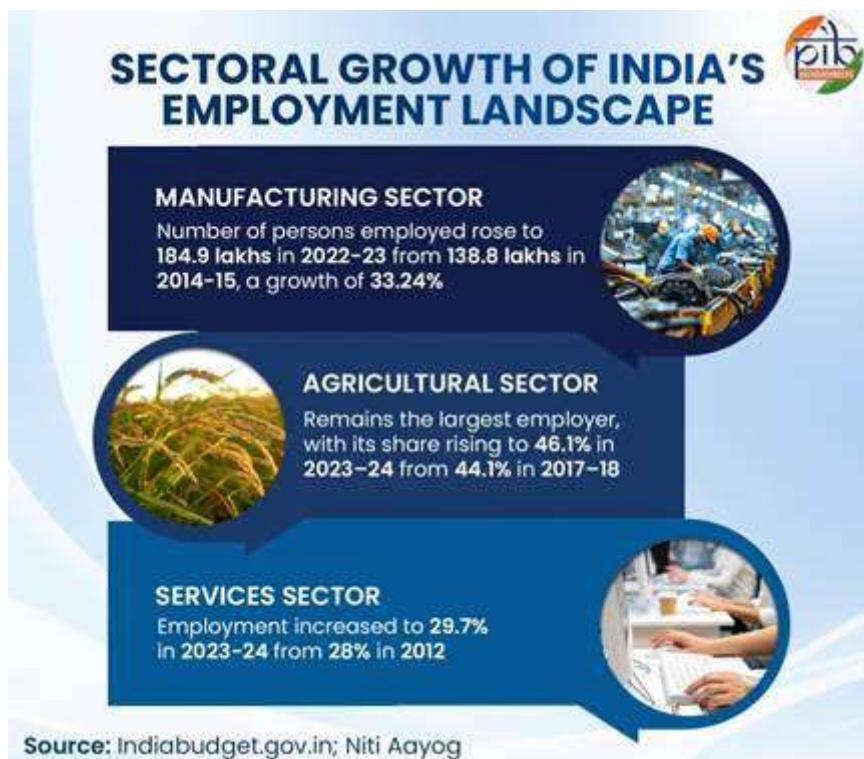
ہندوستان میں ملازمتوں کے ابھرتے ہوا بازار کی ایک واضح خصوصیت غیر رسمی معیشت کا عروج ہے، جس نے روزگار کے روایتی اصولوں کی نئی تعریف متعین کی ہے۔ فری لانس اور پروجیکٹ پر بنی کام کی پیشکش کرنے والے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے پھیلوائے کے ساتھ، ہندوستانیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، خاص طور پر ہزار سالہ اور جین زی، مواد کی تخلیق، گرافن ڈیزائن، مارکیٹنگ، سافٹ ویریکی ترقی اور مشاورت جیسے شعبوں میں پچیلے، غیر روایتی کام کے انتظامات کا انتخاب کر رہے ہیں۔

- ہندوستان کی غیر رسمی افرادی قوت 2024-25 میں 1 کروڑ سے بڑھ کر 2029-30 تک 2.35 کروڑ ہونے کا تخمینہ ہے۔
- سماجی تحفظ کے ضابطہ (2020) اور ای شرم پورٹل جیسے اقدامات کے ذریعے، حکومت غیر رسمی اور پلیٹ فارم کے کارکنوں کو پہچانے، ان کی حفاظت کرنے اور انہیں با اختیار بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ 30 ستمبر 2025 تک، 31.20 کروڑ سے زیادہ کارکنوں نے رجسٹریشن کرایا ہے، جو پچیلے کام، کام اور زندگی کے توازن اور ڈیجیٹل ذریعہ معاش کی طرف ایک وسیع عالمی رہنمائی کو ظاہر کرتے ہیں۔

اسٹارٹ آپ اور عالمی صلاحیت کے مرکز (جي سی سي)

ہندوستان کے زیادہ آبادی کے فائدے کو ابدانی اقدامات کے ذریعے فعال طور پر دن چڑھایا جا رہا ہے، جس کا مقصد تعلیم اور روزگار کے درمیان فرق کو ختم کرنا ہے۔ معیشت ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے کہ اسٹارٹ آپس اور گلوبل کمپلیئیٹ سینٹر (جي سی سي) میں ملازمتوں میں اضافے کا بھی مشاہدہ کر رہی ہے، جس سے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے اور متنوع موقع پیدا ہو رہے ہیں۔ ہندوستان کا اسٹارٹ آپ ایکو سمیٹ 1.9 لاکھ ڈی پی آئی آئی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ آپس کا حامل ہے۔ جو دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ہے، جس نے 2025 تک 17 لاکھ سے زیادہ ملازم تیں اور 18 یونیکارن تیار کیے ہیں۔

ذیل میں کچھ دلچسپ حقائق دیے گئے ہیں جو ہندوستان کے روزگار کے منظر نامے کی شعبہ جاتی ترقی کی واضح تفہیم دیتے ہیں۔



ہندوستان کے روزگار کو تقویت دینے والے کلیدی حکومتی اقدامات

اعلیٰ معیار کی عالمی سطح پر مانع افرادی قوت کے ساتھ ایک ہنرمندی کا ماحولیاتی نظام تشكیل دے کر، ہندوستان ملازمت کے عاملی بازاروں میں نوجوانوں کے لیے روزگار کی صلاحیت کو بڑھا سکتا ہے۔ متنوع اقدامات کے ذریعے حکومت کی مسلسل کوششوں کی وجہ سے افرادی قوت میں اضافہ، بے روزگاری میں کمی، آمدنی میں بہتری اور روایتی اور نئے دور کے شعبوں میں وسیع موقع پیدا ہوئے ہیں۔

اسکل انڈیا



روزگار میلہ

حکومت ہنرمندی کی ترقی اور صنعتکاری (ایم ایس ڈی ای) کی وزارت کے تحت، نیشنل اسکل ڈیلوپمنٹ کارپوریشن (این ایس ڈی سی) کے ذریعے ملک میں روزگار کے اقدامات کو فروغ دینے کے لیے روزگار میلوں کا انعقاد کر رہی ہے۔ ان تقریبات کا مقصد بے روزگار نوجوانوں کو خوبی شعبے میں ملازمت کے مناسب موقع سے جوڑنا ہے۔ یہ آدھے دن کی تقریب ہے جہاں آجر اور ملازمت کے متاثر ملازمت کے عہدوں کے لیے درخواست دینے اور اثر و یود دینے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روزگار میلے کے تحت گزشتہ 16 میہنے میں 11 لاکھ سے زیادہ خواہشمند افراد کو نوکریاں ملی ہیں۔

پی ایم ڈی شوکرا

اس اسکیم کا مقصد کارگروں اور دستکاروں کو ان کی روایتی مصنوعات اور خدمات کو بڑھانے میں مکمل تعاون فراہم کرنا ہے۔ 30 ستمبر 2025 تک، ~30 لاکھ رجسٹرڈ دستکار اور کارگر گیرتھے، جن کی مہارت کی تصدیق 26 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کے لیے مکمل کی گئی۔

آئی آئی اپ گریڈیشن اسکیم

می 2025 میں منظور شدہ، اسکیم میں ایک ہی مرکز میں حکومت کے 1000 آئی آئی آئیز کی اپ گریڈیشن کا تصور کیا گیا ہے اور ریاست کے زیر قیادت، صنعت کے زیر انتظام ہنرمندی کے اداروں کے طور پر ماذل ہیں۔ 200 آئی آئی آئی ہب اداروں اور 800 ترجمان کے طور پر کام کریں گے۔ اس کے علاوہ 20 لاکھ نوجوانوں کو پانچ سال کی مدت میں ہنرمند بنانے کا ہدف ہے۔

روزگار سے مسلک ترقیات (ای ایل آئی) اسکیم

اس کا مقصد میتوں فیکچر نگ سیکٹر پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ملازمتوں کی تعلیق میں مدد، روزگار کی اہلیت کو بڑھانے اور سماجی تحفظ کی کورنگ کو بڑھانا ہے۔ اس کا مقصد 1 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ دو سال میں 3.5 کروڑ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔

مہاتما گاندھی قوی دبھی روزگار گارنٹی ایکٹ (ایم جی نریگ)

اس کا مقصد دیہی کنوں کو کم از کم 100 دن کی گارنٹی شدہ اجرت کا روزگار فراہم کر کے ذریعہ معاش کو تین بنانا ہے جن کے بالغ ارکان غیرہنرمند دستی کام کرنے کو تیار ہیں۔ مالی سال 2025-26 میں ایم جی زیگا کے لیے 86,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو 2005 میں اسکیم کے آغاز کے بعد سے سب سے زیادہ رقم ہے۔

پردهاں منتری و کشت بھارت روزگار یوجنہ

یہ اسکیم اگست 2025 میں شروع کی گئی، جس کا مقصد مراءات کے ذریعے آجر اور ملازمین دونوں کی مدد کرتے ہوئے ملازمت کے موقع کو بڑھانا ہے۔ یہ اسکیم اگست 2025 سے جولائی 2027 تک جاری ہے، جس میں مالی سال 2025-26 سے مالی سال 2031-32 تک کا کل بجٹ 99,446 کروڑ روپے ہے۔ اس کے وحصے ہیں - حصہ اے 1.92 کروڑ نئے اہل ملازمین کی خدمات حاصل کرنے کے لیے مراءات پیش کرتا ہے۔ حصہ بی آجروں کو تقریباً 2.59 کروڑ اضافی ملازمتیں پیدا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

مزید برآں، صنعت کے لیے تیار افرادی قوت پیدا کرنے کے لیے، کمپنیوں میں ائٹرنیشپ جیسے اقدامات (پی ایم ایٹرنیشپ اسکیم) اور ہنرمندی کی ترقی اور پیشہ و رانہ تربیت کے لیے سرکاری نجی شرکتی اداری ایک طویل سفر طے کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس کے علاوہ، دی میک ان انڈیا پبل میونیچر نگ کو زندہ کرنے، بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے خاص طور پر غیرہنرمند کارکنوں کے لیے۔

خاص طور پر خواتین کے لیے اقدامات

خصوصی اقدامات کا مقصد خواتین کو ہنر، روزگار اور صنعتکاری کے ذریعے با اختیار بنانا ہے۔ ذیل میں کچھ اہم حکومتی اقدامات کا ذکر کیا گیا ہے جو ہندوستانی خواتین کے روزگار کے منظر نامے کو مضبوط کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں خواتین کو معاشری طور پر با اختیار بنایا گیا ہے۔

- خودروں دیدی:** یہ ایک مرکزی شعبے کی اسکیم ہے، جس کا مقصد خواتین کے زیر قیادت اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی) کو زرعی خدمات فراہم کرنے کے لیے ڈرون ٹیکنالوجی سے لیں کر کے با اختیار بنانا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد منتخب خواتین ایس ایچ جی 25-2024 (2025-2026) کو 15,000 ڈرون فراہم کرنا ہے تاکہ کسانوں کو زراعت کے مقصد کے لیے کرائے کی خدمات فراہم کی جاسکیں (موجودہ کے لیے مائن کھادوں اور کیڑے مارادویات کا اطلاق)۔ اس اقدام سے ہر ایس ایچ جی کے لیے 1 لاکھ سالانہ اضافی آمدنی ہو سکتی ہے، جس سے اقتصادی طور پر با اختیار بنانے، پائیدار ذریعہ معاش پیدا کرنے میں تعاون ملے گا۔

- مشن ٹکنی:** بیداری کو فروغ دینے، ایک محفوظ ماحول پیدا کرنے اور رکشاپس اور تربیت کی پیشکش کے ذریعے، مشن ٹکنی خواتین کی زندگیوں کو بدلتے اور ایک جامع اور با اختیار معاشرے کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت مشن ٹکنی کے تحت 'پانی' جزو کو بھی نافذ کر رہی ہے، جس کا مقصد دن کی دیکھ بھال کی خدمات اور بچوں کا تحفظ فراہم کرنا ہے۔

- لکھپتی دیدی اسکیم:** لکھپتی دیدی ایک ایس ایچ جی رکن ہے جس کی سالانہ گھریلو آمدنی 1,00,000 روپے یا اس سے زیادہ ہے۔ اس آمدنی کا حساب کم از کم چار زرعی موسموں اور / یا کاروباری چکروں کے لیے لگایا جاتا ہے، جس کی ماہانہ اوسط آمدنی 10,000 روپے سے زیادہ ہے، تاکہ یہ پائیدار ہو۔ ہندوستان کا مقصد 3 کروڑ لکھپتی دیدی بنانا ہے اور 2 کروڑ خواتین پہلے ہی یہ سنگ میل حاصل کر چکی ہیں۔

اس کے علاوہ، بینک سکھی، کرشی سکھی اور پتو سکھی جیسی مختلف اسکیموں نے خواتین کو پائیدار روزگار تلاش کرنے کے قابل بنایا۔ خواتین کی صنعتکاری کی صلاحیت حاصل کرنے کے لیے، حکومت نے کریڈٹ تک آسان رسائی، مارکیٹنگ سپورٹ، اسکل ڈیلپنٹ، خواتین اسٹارٹ اپس کو سپورٹ وغیرہ کے سلسلے میں کئی اقدامات شروع کیے ہیں۔ اسکیمیں اور اقدامات جیسے کہ پی ایم ایمپلائمنٹ گارنٹی پروگرام، سکلپ، پی ایم ماکسیر و فوڈ پروسینگ اسکیم، آدیواسی مہیلا سختی

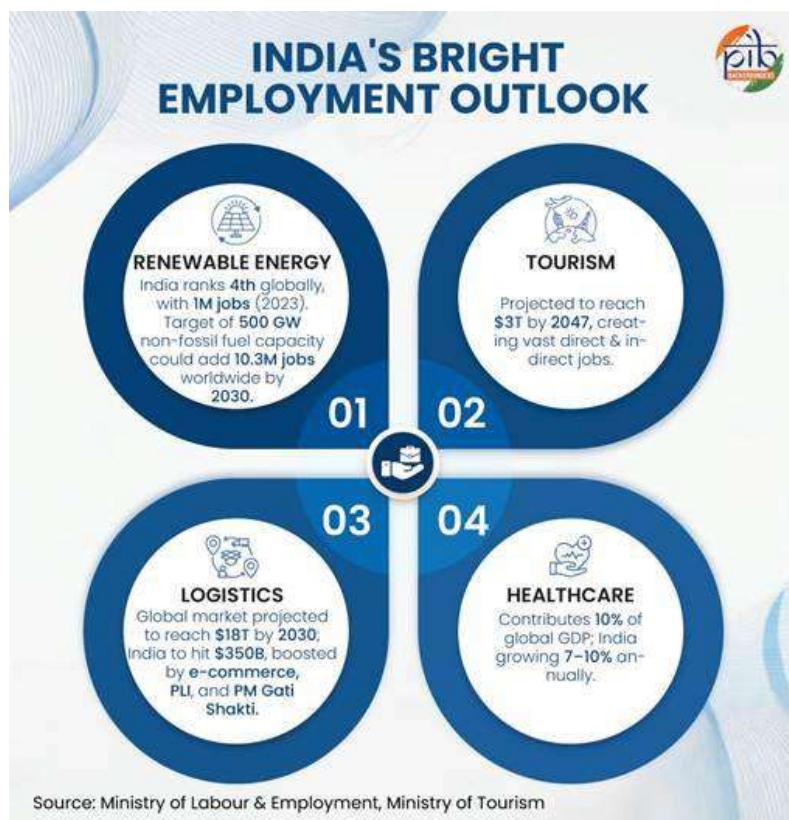
کرن یو جنہا، سو ایام ملکی سہ کار یو جنہا، ذی اے وائی۔ این آر ایم ایم اور دیگر مالی مدد، ہنر کی تربیت اور رہنمائی فراہم کر کے خواتین کی قیادت والے اداروں کو فروغ دے رہے ہیں۔ یہ اقدامات خواتین کا رو بار شروع کرنے اور بڑھانے کے لیے با اختیار بنارہے ہیں۔

افرادی قوت میں خواتین کی شرکت کو مزید بڑھانے کے لیے، حکومت و مکن ان سائنس اینڈ انجینئرنگ (واائز۔ کرن) اور ایس ای آر بی۔ پار جیسے کئی پروگراموں کو نافذ کر رہی ہے، جو تحقیق اور ترقی میں خواتین کو فروغ دیتے ہیں۔

روزگار کا منظر نامہ

تیزی سے ترقی پذیر منظر نامے میں ترقی کرنے کے لیے، تین اہم سوالات ابھرتے ہیں۔ ہم ڈیجیٹل طور پر ماہر افرادی قوت کو کس طرح تیار کرتے ہیں جو کہ تیزی سے ٹیکنا لو جی سے چلنے والی جاب مار کیٹ کو نیو گیکٹ کرنے کے لیے لیں ہو؟ ہم واقعی ایک جامع افرادی قوت بنانے کے لیے کون سی حکمت عملی استعمال کر سکتے ہیں، جہاں تنوع کی قدر کی جاتی ہے اور سب کو یکساں موقع فراہم کیے جاتے ہیں؟ مزید برآں، جیسا کہ صنعتیں ماحولیاتی پائیداریت کو ترجیح دیتی ہیں، ہم ماحول دوست طرز عمل اور اقدار کو اپنی افرادی قوت کی ثقافت میں کیسے ختم کر سکتے ہیں؟

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان نے مذکورہ بالاتینوں جوابات کو اچھی طرح سے لیں کیا ہے کیونکہ حکومت کی جانب سے مہارت کی نشوونما بڑھانے اور تکنیکی اپ اسکنگ کی طرف توجہ دینے کے اقدامات زوروں پر ہیں۔ حکومت شمولیاتی ترقی اور ڈیجیٹل خواندگی اور ماحول دوست افرادی قوت کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے پہلک پرائیوریٹ پارٹنر شپ کو فروغ دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ افرادی قوت کی ترقی میں شمولیت اور پائیداریت کو ترجیح دے رہا ہے۔



ایک اور وجہ پر حقیقت جی سی سی ہیں، جو ابھرتی ہوئی ٹیکنا لو جیز کو اپنانے میں سب سے آگے ہیں، جن میں مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیٹکس، رو بوک پروسیس آئو میشن، ڈیجیٹل کامرس، سائبر سیکورٹی، بلاک چین، آگینڈر سیلٹی اور رو چوکل ریسلٹی شامل ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ، ہندوستان 1,700 عالمی قابلیت کے مرکز (جی سی سی) کے ساتھ ”دنیا کی جی سی سی کیپل“ بننے کے لیے تیار ہے، جس میں 20 لاکھ سے زیادہ افراد کو ملازمت فراہم کی گئی ہے۔ جس کی تعداد 2030 تک نمایاں طور پر بڑھنے کا امکان ہے۔

جیسا کہ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں، ہندوستان کی اقتصادی رفتار کلیدی شعبوں میں مسلسل ملازمتوں کی تخلیق کی عکاسی کرتی ہے، جس سے دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک کے طور پر اس کی پوزیشن کو تقویت ملتی ہے۔ ایک متحرک جمہوریت، ایک بچھل اور متحرک معیشت اور کثرت میں وحدت کی جگہ رکھنے والی ثقافت کے سہارے، قوم مسلسل عالمی پاور ہاؤس بننے کی راہ پر گامزن ہے۔

ہندوستان کی درمیانی مدت کی ترقی کی رفتار ایک دہائی کی مضبوط معاشری کا رکردار گی میں جڑی ہوئی ہے، جس میں لیبر مارکیٹ کی اصلاحات دیگر میکرو اکنامک نینادی اصولوں اور مستقل ساختی اور گورننس اصلاحات کے ساتھ لازمی ہیں۔ جیسے جیسے ہندوستان جدید تر ہوتا تجارت ہے اور ترقی کرتا تجارت ہے، صنعتی ضروریات کے ساتھ افرادی قوت کی ترقی کو ہم آہنگ کرنا پائیدار اور جامع اقتصادی بیشترفت کے لیے ایک اہم ستون رہے گا۔

حوالہ جات

پی آئی نی آر کائیوز

- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=153247&ModuleId=3#:~:text=India%20has%20witnessed%20significant%20employment,continues%20to%20inspire%20the%20world>
 - <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=154875&NoteId=154875&ModuleId=3>
 - <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155119&ModuleId=3#:~:text=The%20gig%20and%20platform%20economy,2.35%20crore%20by%202029%20>
 - <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155146&ModuleId=3>

ڈاکٹر یکٹور یث جزل آف ایسپلائمنٹ (ڈی جی ای) انڈپاکی ویب سائٹ

- https://dge.gov.in/dge/schemes_programmes#:~:text=Under%20the%20Scheme%2C%20while%20the,to%20gene%20productive%20employment%20opportunities.
 - https://dge.gov.in/dge/sites/default/files/2024-01/2158_0.pdf
 - https://dge.gov.in/dge/sites/default/files/202402/Employment_Situation_in_India_NOV_2023.pdf
 - https://dge.gov.in/dge/schemes_programmes
 - https://dge.gov.in/dge/sites/default/files/2024-11/Revised_Employment_situation_08_11.pdf

ہندوستانی لیبر شارپیٹ کی ویب سائٹ

- https://labourbureau.gov.in/uploads/pdf/ILS_202223_Final.pdf?utm_
 - <https://labour.gov.in/sites/default/files/pib2097939.pdf>

شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کی ویب سائٹ

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2166769>
 - <https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2144849>

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2157501>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152478>
- https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/publication_reports/Key_employment_unemployment_indicators_PLFS_2024_final.pdf
- https://www.mospi.gov.in/download-reports?main_cat=ODU5&cat=All&sub_category=All
- https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/press_release/PIBNote_ASI%202023-24-English_rev.pdf
- https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/publication_reports/Monthly%20Bulletin%20PLFS%20July%202025.pdf
- <https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2120359>

ہنرمندی کے فروغ اور صنعتکاری کی وزارت

- <https://www.msde.gov.in/offering/schemes-and-services/details/jan-shikshan-sansthan-jss-cjM4ATMtQWa>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153012>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153008>

محنت اور روزگار کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2093272#:~:text=The%20conference%20spotlighted%20India's%20employment,skill%20development%20and%20technological%20upskilling>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147928>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147160>
- Press Release:Press Information Bureau
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2097939>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2160547>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2141129>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147928#:~:text=As%20per%20the%20latest%20data,47.5%20crore%20in%202017%2D18>

کامرس اور صنعت کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2168987>
- https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-addresses-the-post-budget-webinars/

پی ایم ایڈیب سائٹ / پی ایم او

- https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-addresses-rozgar-mela-5/
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2144264>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2156749>

راجیہ سجادیب سائٹ

- <https://sansad.in/rs/questions/questions-and-answers>

ڈی ڈی نیوز ویب سائٹ

- <https://ddnews.gov.in/en/parliament-session-union-minister-mansukh-mandaviya-to-move-national-sports-governance-bill-in-lok-sabha/>
- <https://ddnews.gov.in/en/indias-job-creation-accelerates-with-4-67-crore-jobs-in-2023-24/>
- <https://ddnews.gov.in/en/pm-modi-highlights-job-creation-and-innovation-in-post-budget-webinar/>
- <https://ddnews.gov.in/en/womens-participation-in-formal-workforce-rises-by-18-4-in-four-years-minister/>

ورلڈ آنک اف رپورٹ کی فرم

- https://reports.weforum.org/docs/WEF_Future_of_Jobs_Report_2025.pdf

انٹر پیشل لیبر آر گنائزیشن

- https://www.ilo.org/sites/default/files/2024-08/India%20Employment%20-%20web_8%20April.pdf

نئی آپر

- https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2024-12/Working%20Paper_Identifying%20Potential%20Service%20Sub-Sectors%20Insights%20from%20GVA_New.pdf

افرادی قوت کی تغیر: ہندوستان نے 6 برسوں میں ~17 کروڑ ملازم میں شامل کیں

Economy

Building the Workforce: India Adds~17 Crore Jobs in 6 years

(Release ID :155336)

م-ن-ج-ک-ج-ع-

U-7109